نبی ﷺ نے شام کی دو نمازوں میں سے ایک نماز - محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میرا غالب گمان ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی- دو رکعت پڑھی، پھر سلام پھیردیا، پھر آپ ﷺ مسجد کے اگلے حصے میں نصب شدہ لکڑی کے ساتھ جا کھڑے ہوئے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ لیا

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے شام کی دو نمازوں میں سے ایک نماز (محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میرا غالب گمان ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی) دو رکعت پڑھی، پھر سلام پھیردیا، پھر آپ ﷺ مسجد کے اگلے حصے میں نصب شدہ لکڑی کے ساتھ جا کھڑے ہوئے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ لیا لوگوں میں ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی موجود تھے، لیکن وہ دونوں آپ ﷺ سے بات کرنے سے ڈرے، اور جلدباز لوگ (مسجد سے) باہر نکلے اور کہنے لگے: کیا نماز کم کردی گئی ہے؟ ان میں ایک شخص جسے نبی ﷺ ذوالیدین کہتے تھے، اس نے کہا: (اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم کردی گئی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ نماز میں کمی کی گئی ہے ذوالیدین نے کہا: کیوں نہیں، یقیناً آپ بھول گئے ہیں چنانچہ آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر تکبیر کہہ کر اپنے معمول کے سجدوں کی طرح یا اس سے بھی لمبا سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی، پھر اپنا سر زمین پر رکھا اور تکبیر کہی اور اپنے معمول کے سجدوں کی طرح یا اس سے بھی لمبا سجدہ کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی'

[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر نمازی بھول کر اپنی نماز میں کوئی کمی کر دے تو وہ کیا کرے؛ اسے چاہیے کہ وہ اپنی بقیہ نماز پوری کرے، پھر سلام پھیر دے، اس کے بعد سہو کے دو سجدے کرے، جو نماز میں واقع ہونے والی کمی کو پورا کر دیں گے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو ظہر یا عصر کي نماز پڑھائی جب آپ ﷺ نے پہلی دو رکعتیں پڑھ لیں تو سلام پھیر دیا لیکن چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسان کامل تھے، آپ کے دل کو صرف مکمل عمل ہی سے اطمئنان حاصل ہوتا تھا، آپ کو نماز میں کچھ کمی وخلل کا احساس ہوا، لیکن آپ کو اس کا سبب معلوم نہ تھا چنانچہ آپ بہ قرار دل کے ساتھ مسجد میں نصب ایک لکڑی کے ساتھ جا کھڑے ہوئے اور اس سے ٹیک لگا لیا، اور اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی چیز رہ گئی ہے جس کو آپ نے مکمل نہیں کیا جلدباز نمازی مسجد کے دروازوں سے نکل گئے اور وہ آپس میں سرگوشی کر رہے تھے کہ کوئی معاملہ پیش آیا ہے اور وہ یہ کہ نماز کم کردی گئی ہے، گویا کہ وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ نبی ہونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نسیان نہیں طاری ہو سکتی اور ان کے دلوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسم کی ہیبت کیوجہ سے کسی کی ہمت نہیں ہوئی کہ اس معاملہ میں آپ سے زبان کھولے، حالانکہ ان میں ابو بکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں میں ایک شخص، جسے لوگ ذوالیدین کہتے تھے، اس چپی کو توڑتے ہوئے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ بھول گئے ہیں یا نماز کم کردی گئی؟ تو آپ ﷺ نے - اپنے گمان کے مطابق - فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ نماز کم ہوئی ہے اس وقت جب ذوالیدین کو معلوم ہوگیا کہ نماز کم نہیں کی گئی ہے اور ان کو یقین تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف دو ہی رکعتیں پڑھی ہیں، تو وہ سمجھ گئے کہ آپ ﷺ بھول گئے ہیں، لہٰذا انہوں نے کہا :بلکہ آپ بھول گئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذو الیدین کی خبر کی صحت کی تاکید کے لیے اپنے ارد گرد موجود صحابہ سے پوچھا: کیا ذو الیدین جو کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے کہ میں نے صرف دو ہی رکعت نماز پڑھی ہے؟ صحابہ کرام نے جواب دیا:

ہاں اس وقت اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور جو نماز چھوٹ گئی تھی اسے پڑھی، اور تشہد کے بعد سلام پھیرا، پھر بیٹھے ہوئے تکبیر کہی اور اصل نماز کے سجدے کے مثل یا اس سے بھی لمبا سجدہ کیا، پھر سجدے سے اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی، پھر تکبیر کہی اور دوسرے سجدے کے مثل یا اس سے بھی لمبا سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی، پھر سلام پھیرا اور تشہد میں نہیں بیٹھے۔

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/11229